نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ — قیمت سالیانہ مع محصول ؎

نمبر ۲۱ جلد ۷ — لودیانہ ۲۲ مئی ۱۸۷۹ء — قیمت فی پرچہ ۶ پائی

غزل

من تصنیف جیمس امریل متخلص گل ازروڑکی

دنیا میں دیکھ ای دل ناداں سبھل کے چل۔
شوخی سے باز آنہ تو اتنا مچل کے چل
پُتلاہی خاک کا ذرا اپنی اصل کو دیکھ۔
ہستی سے اپنی دیکھ نہ باہر نکل کے چل
ہر جائے چل چلاؤ ہیہ دنیا سبھل کے چل۔
ہر سو ہے یہاں پے ہیں نیرا جل کے چل
رفتار خوشخرام مسیحا پہ اب ذرا۔
چال اپنی دیکھ تو ارے غافل بدل کے چل
سرسبز کیا ہی نخل مسیحا ہی پُرثمر۔
ایک تو بھی اُسکی شاخ ہی گل پھول پھل کے چل

نور افشاں

امیر کابل کی ملاقات جناب سفیر گورنمنٹ انگلشیہ کے ساتھ

خبر مندرجہ عنوان مجمل طور پر ہمارے پرچہ ہفتہ گذشتہ میں مندرج ہو چکی ہی اور اب اُسکو بحوالہ سول اینڈ ملٹری گزٹ کچھ تفصیل کے ساتھ لکھنا مناسب سمجھتے ہیں۔ حضور امیر کابل ۸ ماہ حال کی صبح کو گندمک میں پہونچے استقبال اُن کا ایسی دھوم دھام سے ہوا جسکی توقع نہ تھی کیونکہ یہہ ظاہر ہی کہ امیر حال کا انگریزی لشکر میں آنا بطور ایک غنیم کے سمجھا جاتا ہی جو صلح کا خواہاں ہو اور اسیواسطے وہ اُس تعظیم و تکریم کا مستحق نہیں جو دس برس پیشتر اُسکا والد پنجاب کے سفر میں سمجھا گیا تھا پھر بھی ہماری مہمان نواز سلطنت نے اُسکی خاطر داری میں جیسا سفر کی حالت میں بہم پہونچ سکتا ہی کوئی دقیقہ باقی نہیں چھوڑا۔ قریب سات بجے صبح کے جناب میجر کیوگناری صاحب سفیر دول انگلشیہ درباری لباس پہنے ہوئے اور ہر طرح سے خصوصًا تمغائے سٹار آف انڈیا سے سجے ہوئے معہ مسٹر جنکنس صاحب اسسٹنٹ پولٹیکل افیسر بہمراہی دستہ سواران رجمنٹ حصاہ نمبر ۱۰ ور سالہ گائیڈز اُس مقام پر پہونچے جو ملاقات کے لئے مقرر کیا گیا تھا۔ اُسیوقت منشی بختیار خان جو از جانب ہمارے سفیر صاحب کابل میں رسل رسایل لانے اور لیجانے پر مامور تھا و سرداران مستوفی حبیب اللہ و جرنیل داؤد شاہ سپہ سالار کابل حاضر آکر امیر صاحب کی آمد آمد کی خبر لائے اور پھر واپس چلے گئے۔

جلدی بعد جناب امیر کی سواری بہمراہی مستوفی حبیب اللہ وزیر مالی جنرل داؤد شاہ سپہ سالار فوج کابل و سرداران ہاشم خان و ظہر خان خلف شریف خان برادر امیر مستوفی وغیرہ اہلکاران آتے ہوئے نظر پڑے اُسوقت کا لطف قابل دید تھا نہ شنید۔ ہمارے سفیر صاحب معہ صاحبان ہمراہی جھٹ گھوڑوں پر اسوار ہو گئے اُدھر سے امیر

صاحب قریب آ پہونچے اور آگے گھوڑا بڑھاکر سفیر صاحب اور مسٹر جنکنس صاحب سے ہاتھ ملایا خوش آمدید مزاج پرسی کی باتیں کرتے ہوئے کل مجمع تری تھانہ کے ساتھ اُدھر کو روانہ ہوا۔ امیر کی پوشاک سادی سیاہ رنگ کی تھی اور شبیہ اُنکی اُنکے والد سے قریباً ملتی جلتی تھی۔ غرض دو میل کے قریب چلکر یہہ مجمع اُس مقام پہونچا جہاں پر جرنیل سر سام براؤن صاحب معہ عملہ استقبال کے لئے کھڑے تھے جرنیل صاحب سے بڑے تپاک کے ساتھ ملاقات کرکے بالاتفاق بڑے تزک اور شان کے ساتھ سب انگریزی لشکرگاہ کیطرف چل پڑے۔ امیر صاحب کا خیمہ معہ دیگر ضروری اسباب کے ایک روز پہلے پہونچ گیا تھا اور ملاقات کی جگہہ سے تا خیمہ گاہ سپاہ انگریزی خوب لیس ہوکر دو رویہ صف بستہ ایستادہ تھی ہر ایکقدم پر عظمت و رونق گورنمنٹ انگلشیہ ٹپکی پڑتی تھی۔ توپخانہ باڑی کلاں سے ۳۱ ضرب توپ بطور سلامی سر ہوئیں اور ایسی خوبی کے ساتھ کہ آخری توپ عین اُسوقت ہوئی جب امیر صاحب اپنے خیمہ میں داخل ہوگئے۔ انگریزی باجونکی جادو آمیز سُریں اُسوقت پتھر کو موم کر رہی تھیں مگر ہمارے انگریزی راگ کے ہرگز لسان الغیب شیرازی کے اشعار تازہ بتازہ و نو بنو بجائے جاتے تو غالباً افغانیوں کو بہت لطف بخشتے۔ ہمارے سفیر صاحب و جرنیل براؤن و دیگر افسران امیر صاحب کو خیمہ میں داخل کرکے اور کچھہ عرصہ بات چیت کرکے اپنے اپنے ڈیروں میں چلے آئے پھر تیسرے پہر صاحبان انگریز بڑے تجمل کے ساتھ امیر صاحب کی ملاقات کو گئے اور امیر کی ملاقات باز دید سفیر صاحب کے مکان پر ۹ تاریخ یعنے اگلے دن کو قرار پائی +

امیر کی اردلی میں ایک خاص پلٹن تھا گرچہ جنگی وردی انگریزی ہائیلنڈرز کی کچھہ نقل ہے اور سر پر خاکی رنگ کی خود جسکو انگریز سپاہیوں نے سادگی یا ناواقفی سے اُلٹا پہنا ہوا تھا جا بجا لگی سب کی سفید مگر میلے رنگ کی اور بیچ میں سرخ دھاریاں اور کھا گرہ بھی ایسی نوع کا جو چنداں موزون نظر نہیں آتا تھا نیچے گیٹس سرخ رنگ کے اور پاؤں میں بوٹ مگر بھدے۔ ایسی پلٹن کا پہرہ امیر کے خیمہ کے گرد لگ گیا تھا مگر سپاہیوں کو امیر کیجانب سے سخت ممانعت تھی کہ انگریزی سپاہیوں سے بات چیت نہ کریں +

اس ملاقات پر لشکر میں بہت وحشیانہ مختلف خیالات پیدا ہو رہے ہیں مگر صحیح یہہ ہے کہ میجر کوگنیاری صاحب جو یہاں تک اپنی سفارت کے امورات میں کامیاب نکلے ہیں اُمید قوی ہے کہ ضرور باقی امورات کو بھی خاطر خواہ طور پر انجام دینگے اور یہہ ناممکن نہیں کہ جب نتیجہ حسب مراد ظہور میں آیا تو جناب امیر صاحب شملہ میں ہمارے نائب السلطنت کشور ہند کی ملاقات کو بھی آئینگے +

بازدید

۹ مئی چار بجے کیوقت امیر صاحب میجر کوگنیاری سفیر انگلشیہ و جرنیل سر سام براؤن صاحب کے مکان پر باز دید کے لئے تشریف لائے ملاقات کے لئے سفیر صاحب کا درباری خیمہ منتخب ہوا تھا۔ تھوڑی دیر پہلے مسٹر جنکنس اسسٹنٹ پولیٹکل افسر اور لفٹنٹ ہیملٹن صاحب معہ ایک ترپ رسالہ امیر صاحب کے لانیکے واسطے انکے ڈیرے پر گئے ہر دو ڈیروں کے بیچمیں سڑک بنگئی تھی اور دریا پر ایک عارضی پل باندھا گیا تھا سڑک کے دونو طرف فوج انگریزی ایستادہ تھی۔ جب امیر صاحب ڈیرہ انگریزی کے قریب آئے تو سلامی کی تلنگ شروع ہوئی سپاہیوں نے پریزنٹ آرمز کیا اور باجے میں (خدا ملکہ کو سلامت رکھے) نہایت شیرینی کے ساتھ بجنا شروع ہوا۔ جرنیل صاحب استقبال کے لئے آگے آئے اور خوش آمدید کہکر بڑی گرمجوشی کے ساتھ امیر سے ہاتھ ملایا۔ درباری خیمہ کا سامان سیدھا سادھا مگر نہایت پر لطف تھا امیر صاحب کی چوکی عین بیچمیں تھی اور بائیں طرف جرنیل سر سام براؤن کی اور اُنسے دوم درجہ پر میجر کوگنیاری صاحب کی اور علی ہذا القیاس باقی افسروں کی چوکیاں ہلالی دایرہ کی صورت میں پانچ صاحبان کارسپانڈنٹ انگریزی اخباروں کے بھی باریاب تھے پہلے جرنیل صاحب نے درجہ بدرجہ اپنے فوجی افسروں کو اور پھر سفیر صاحب نے انگریزی کارسپانڈنٹوں کو امیر صاحب کے حضور بغرض سلام پیش کیا۔ امیر صاحب نے مسٹر سیمس کارسپانڈنٹ السٹریٹڈ لنڈن نیوز کے پیش ہونے پر اُس نامی اخبار کی بہت تعریف کی اور ظاہر کیا کہ ہم اس اخبار کو بخوبی جانتے ہیں اور اُسکا انگریزی نام بھی بڑی صحت کے ساتھ زبان سے نکالا۔ مختصر اور معمولی گفتگو ہو چکنے کے بعد چاء وغیرہ تواضع ہوئی اُسوقت گائیڈز اکادن رجمنٹ کا باجا بڑی عمدگی سے بج رہا تھا امیر نے محظوظ ہوکر اسکی نہایت تعریف کی اور پہلے دن کے باجے پر ترجیح دی۔ ملاقات ختم ہونے پر پھر رخصتی تلنگ ہوئی اور امیر صاحب معہ اپنے اہلکاران اپنے ڈیرہ کو تشریف لیگئے +

ہم یہہ لکھنا بھول گئے کہ جب صاحب سفیر نے امیر صاحب کی مزاج پرسی کی تو اُنہوں نے جواب دیا کہ اب اچھا ہوں مگر اُس لمبے سفر اور سخت قید کا اثر ابتک مزاج پر سے کلی زائل نہیں ہوا + جس سے کبھی کبھی کچھہ علالت دامنگیر ہو جاتی ہے۔ باز دید پر امیر کی پوشاک سادی اور بادامی رنگ کی تھی پہلے دن کی نسبت اسروز چہرہ کشادہ اور بشاش تھا +

صلح کے عہد و پیمان کے بارہ میں امیر صاحب اور سفیر انگریزی کے درمیان جو گفتگو ہوگی وہ ایسا سمجھا جاتا ہے کہ ۱۰ تاریخ سے شروع ہوکر غالباً ۱۵ روم تک جاری رہیگی اور اس اثنا میں اسکا کچھہ پتہ یا خبر باہر نکلنے نہیں پائیگا تاوقتیکہ گورنمنٹ خود مناسب سمجھکر مشتہر نہ فرما دے +

مبارک وے جو صلح کرنیوالے ہیں کیونکہ وے خدا کے فرزند کہلاوینگے۔ مبارک وے جو راستبازی کے سبب ستائے جاتے ہیں کیونکہ آسمان کی بادشاہت اُنہیں کی ہے +

بقیہ اس عمدہ پیشین گوئی کے بابمیں جو محمدی سلطنت کی ترقی اور وسعت کی وجہ ظاہر کرنیکے لئے دانیال نبی پر نازل ہوئی تھی اور اس بیچ تمیں کہ اللہ تعالیٰ نے اسلام کا غلبہ صرف مسیح کی ظاہری کلیسیا کے بدعتی اور ریاکار لوگونکی سزا میں سخت بلا کے طور سے آنے دیا

اور دیکھو کہ اس مقررہ عرصہ کے تمام ہونے تک کوئی بادشاہ ایران کے بادشاہوں کی قدرت کا مقابلہ نہ کر سکتا تھا +

پھر محمدی ناظرین کو دیکھنا چاہئے کہ اس بڑی سلطنت کی بزرگی کے لئے مقرر وقت کے تمام ہوتے ہی اسکی اسکی غالب کرنیوالی قدرت اسکا ایک موقوف ہوکر بادشاہت بالکل تباہ ہوگئی۔ اس بات کے پورا کرنیکے لئے خداوند نے اس بڑے بکرے کو مینڈھے سے مقابلہ کرنیکے واسطے مقرر کیا جسکی آنکھوں کے درمیان وہ نادر سینگ تھا۔ اور جبرئیل فرشتہ بیان کرتا ہے کہ اس بکرے سے مراد یہی ہے یعنے یونان کی سلطنت اور نادر سینگ جو اسکی آنکھوں کے بیچوں بیچ تھا سو سکندر ذوالقرنین اسکا پہلا بادشاہ ہے۔ یہہ بکرا مغرب کی طرف سے نکلکر تمام روئے زمین پر آیا بلکہ اُسنے زمین کو نہ چھوا جس سے سکندر ذوالقرنین کی بابت صاف صاف مفہوم ہے کہ وہ کتنی جلدی سے دنیا پر غالب آویگا۔ چنانچہ اُسنے چھہ برس کے عرصہ میں دنیا کے اکثر حصوں کو تسخیر کرکے اپنی فتحمندی کے ہر ایک مخالف کو نہایت آسانی سے شکست دی اسکے سوا وہ آپ بھی شروع جوانی یعنے ۳۳ برس کی عمر میں مر گیا۔ اگر اس عجیب اقبالمندی کا بھید جاننا چاہیں تو خود سکندر کے اس اظہار سے معلوم ہوگا۔ چنانچہ جب اُسنے یہودیوں کے سردار کاہن کا استقبال کرکے سجدہ کیا اور اُسکے لشکر کے سرداروں نے اپنے بڑے بادشاہ کی اس حرکت سے تعجب کیا تو اُسنے انہیں جواب دیا کہ (جب میں اپنے ملک سے روانہ ہونیکے پہلے فارس کی سلطنت لینے کی فکر میں تھا تب ایک شخص سردار کاہن کی سی صورت کا بلکہ اُسکے جبّے کا سا جبہ پہنے ہوئے مجھے خواب میں دکھائی دیا اور مجھے تاکید کی کہ تو ایشیا میں اپنے سارے منصوبوں کو بڑی جرات کے ساتھ بجا لا کیونکہ تو ضرور کامیاب ہوگا۔ اس سبب سے میں نے سردار کاہن کو سجدہ کیا) اس عجیب خواب اور اس پیشین گوئی سے جو ہمارے سامنے ہے قضائے الٰہی معلوم ہوتی ہے۔ پس اُس بڑے بکرے کا مینڈھے پر دوڑنا اور اسکی دو شاخوں کو توڑنا اور اُسکو زمین پر گرا دینا فارس کی سلطنت کی تسخیر اور تباہی کو دکھلا کر یونان کی سلطنت کا غلبہ ظاہر کرتی ہے +

پھر محمدی ناظرین کو دیکھنا چاہئے کہ بکرا مینڈھے کو گرا کر بہت بڑا ہوگیا اور جب قوی ہوا تو جو سینگ اسکی آنکھوں کے بیچ تھا ٹوٹ گیا اور اُسکے بدلے نادر چار سینگ آسمان کی چاروں ہواؤں کی طرف نکلے۔ جبرئیل اسکا بیان یوں کرتا ہے کہ بڑا سینگ یونان کا پہلا بادشاہ ہے اور ٹوٹکر اُس قوم سے چار سلطنت مقرر ہونگی لیکن پہلی بادشاہت کی مانند قدرت نہ رکھینگی۔ پیشین گوئی کے اس حصہ پر تواریخ بہت سی آگاہی دیکر تبلاتی ہے کہ سکندر دنیا کے بہت سے ملکوں کو فتح کرکے چاہے عیش کی کثرت سے مرا یا زہر کھا کر ہلاک ہوا۔ اُس نے مرتے وقت اپنی سلطنت کے جانشین مقرر کرنے سے باز رہکر اُن لوگوں کو جو اس ضروری کام کی بابت سائل ہوتے تھے مذبذب جواب دیا غرضکہ یونانی بڑی سلطنت بہت سے صوبوں میں تقسیم ہوکر تھوڑے عرصہ میں سکندر کے چار بڑے سرداروں کی حکومت میں آئی۔ چنانچہ لیسیمکس شمالی ملک کا قابض ہوا اور ٹالیمیوس جنوبی حصہ کا بادشاہ ٹھہرا اور کسندر مغربی حصہ کا اور سیلوکس نکیٹر مشرقی حصہ کا۔ ایسا ہوا کہ خدا نے جو مقدمہ قدیم سے ٹھہرایا تھا سو انجام کو پہنچا بلکہ جو پیشین گوئی دانیال نبی نے کی تھی سو پوری ہوئی +

پھر محمدی ناظرین کو دیکھنا چاہئے کہ جو چار سینگ دانیال نبی نے رویا میں دیکھے تھے اُنمیں سے ایک چھوٹا سینگ نکلا اور وہ اگرچہ شروع میں بالکل چھوٹا تھا تو بھی جلد بڑھنے لگا بلکہ پیشین گوئی کے آخر میں جو جو عجیب باتیں لکھی ہیں اُن سب کو عمل میں لایا۔ جبرائیل رویا کے اس خاص حصہ کی تعبیر کرکے چھوٹے سینگ کے ظہور کی بابت اس بھاری وجہ کو تبلاتا ہے یعنے اُنکی سلطنتوں کے زمان آخیر میں جبوقت خطاکار لوگ حدتک پہنچینگے تو ایک بادشاہ تند چہرہ اور تاریک فقروں کا سمجھنے والا اُٹھیگا اور اسکی قدرت بڑی ہوگی پر اپنی ہی قدرت سے نہیں) یہہ چھوٹا سینگ اُن چار سلطنتوں میں سے جو سکندر کی بڑی سلطنت کے ٹوٹنے پر مقرر ہوئی تھیں جنوبی سلطنت میں (یعنے بادشاہت میں۔ ٹالیمیوس کی جسمیں مغربی عربستان بھی شامل تھا) بلند ہوا۔ اور اس بابت کہ خدا نے اس چھوٹے سینگ کو جو دنیا میں اسقدر رنج پہنچانیوالا تھا کس سبب سے آنے دیا اسکا جواب جبرئیل کی تعبیر سے صاف معلوم ہوتا ہے۔ غرضکہ گنہگار بکا بڑھا اور حد تک پہنچا اسکی حقیقی وجہ تھی اگر صاف پوچھو تو خداوند نے مسیح کی ظاہری کلیسیا میں ریاکاری پھیلنے کے سبب سزا ٹھہرا کر اُس حادثہ کو سخت بلا کی مانند آنے دیا۔ +

باقی آئندہ

منقولات

بائبل کی بابت گواہیاں

بائبل شریف کی بابت بہت سے علما نے جو مختلف زمانوں میں نامی و گرامی ہو گئے متفرق رائے دی ہے۔ چنانچہ اُن میں بعضوں کی رائے پاک کلام کی بابت یہہ ہیں *

۱- لارڈ بیکن صاحب - تیری مخلوقات میری کتابیں تھیں پر تیری کلام کہیں زیادہ - جسنے عالیشان مکانوں کھیتوں اور باغوں میں تیری تلاش کی پر تو مجھے اپنی ہیکلوں میں ملا - دنیا میں عیسائی دین کے سوا کسی زمانہ میں نہ تو علم فلاسفہ یا کوئی فرقہ مذہب قوم یا شاگرد پائے گئے جنسے عام لوگوں کی بہتری ہوئی ہو *

۲- سلیبین صاحب - یا جلوہ انگلستان یوں کہتے ہیں - سوائے بائبل کے کوئی کتاب نہیں ہے جسپر ہم مرتے وقت پورا بھروسہ رکھ سکتے ہیں *

۳- ملٹن صاحب - جو شاعر تھے - سیہون کے گیتوں کے مقابل کوئی گیت نہیں ہے - نبیوں کے مقابلہ کوئی عمدہ سخن نہیں ہے اور سوائے بائبل کے کوئی ایسی کتاب نہیں ہے جو کامل طور سے ملکی حکومت کا فن سکھلاتی ہو *

۴- لوکی صاحب - جب اس فاضل سے کسی نے پوچھا کہ مسیحی دین کا صحیح علم حاصل کرنیکے لئے کونسا مختصر اور صحیح طریقہ ہے اُسنے جواب میں کہا کہ پاک نوشتوں کو خاصکر نئے عہدنامہ کو خوب پڑہو - تب تم بخوبی اُسمیں حیات کی زندگی دیکھوگے - خدا اُسکا مصنف ہے اُسکا انجام نجات اور اُسکا مادہ بغیر غلطی کے ملاوٹ کی سچائی ہے *

۵- ایزک نیوٹن صاحب - ہم پاک کلام کو سب سے اعلے فلسفہ سمجھتے ہیں - اسمیں یقیناً سچائی کے نشان معلوم دیتے ہیں جو دنیا کی کسی تواریخ میں نہیں ملتے ہیں *

۶- سمویل جانسن صاحب - یہہ وہ نیدا جب قریب دار فنا ہوا اُسنے ایک نوجوان کو یہہ صلاح دی اُس شخص کی آواز کی طرف جنسے دنیا میں شہرہ حاصل کیا متوجہ ہو - وہ چند لمحہ کے بعد اپنے خالق کے حضور حاضر ہوگا روز روز بائبل پڑھو *

۷- ولیم جونسن صاحب - جسنے ساتھ توجہ اور سمجھ کے بائبل کو پڑھا اور اُسکی بابت میری رائے یہہ ہے کہ ماسوائے خدائے ہونیکے اُس میں افضایت اور شیرینی نیکی اور مفید احوال اور نظم کی لطافت و فصاحت زیادہ پائی جاتی ہے بہ نسبت اور کسی کتاب کے - خواہ وہ کسی زبان میں لکھی گئی ہو *

۸- والٹر سکت صاحب - یہہ نامی مصنف اپنی موت کے تھوڑے دن پیشتر سوچتا تھا کہ اگر میرے پاس کوئی کچھ پڑھے تو بڑی تسلی ہوگی - پس اُسنے اپنے داماد کو بلایا اور اُس سے کہا کہ میرے نزدیک بیٹھکر کچھ پڑھو - اُسنے پوچھا کہ کس کتاب سے پڑھوں - والٹر صاحب نے جواب دیا کہ کیا تم نہیں جانتے ہو کہ کس کتاب کا پڑھنا بہت ضرور ہے صرف ایک ہی کتاب ہے - اُسوقت معلوم ہوا کہ اُسنے بائبل کی بابت یہہ کہا *

۹- کینر و صاحب - جسنے پاک کلام کو بار بار پڑھا - جسنے اُسکو مختلف حالتوں میں پڑھا کبھی خوشی میں کبھی غم میں - بعضے وقت اُس میں تواریخ کے عظیم واقعات نظر آئے - بعضے وقت وہ مجھے نظم کی ایک افضل کتاب معلوم ہوئی - تجربہ سے معلوم ہوا کہ مجھپر ایسا اثر ہوا جیسا شاید دنیا میں سیر کرتے ہوئے نہ ہوا - پڑھتے وقت مجھے معلوم ہوتا تھا کہ اُسکی عبارت انسان سے نہیں لکھی گئی اور بعضے وقت دل میں ایسی تسلی و شادگی پیدا ہوئی کہ گویا ہمیشہ کا آرام ملا *

ان رایوں کے پڑھنے سے معلوم ہوگا کہ بائبل حقیقت میں ایک عجیب کتاب ہے کیونکہ جب ایسے فاضلوں کی سند موجود ہے تو ضرور اُس میں کچھ بھید اور کشش ہے جو اور کتابوں میں نہیں پائی جاتی ہے - یہہ کیفیت اُنہیں پر آشکارا ہو سکتی ہے جو اُسے روزمرہ مطالعہ کرتے ہیں - اگر ہم دعا کے ساتھ اُسکو روزانہ پڑھیں تو معلوم ہوگا کہ ہمارا دوست جیسے باتیں کرتا ہے اور تسلی دیتا ہے - خدا کرے کہ جتنے مسیح یسوع کے ہیں سب دعا اور غور کے ساتھ اُسکو پڑھا کریں اور اُسسے از حد فایدہ اُٹھاویں آمین * از مخزن المسیحی

مراسلات

بقیہ مسیحی مذہب ہی منجانب اللہ ہو سکتا ہے

جیسا کہ پیدائش کے ۱۵ باب میں مسطور ہے - اس وعدہ کے بعد باقی کل پیشنگوئیاں دو قسم کی ہیں اول وہ جو حضرت ابراہیم کی جسمانی نسل کی چند روزہ بہتری کے لئے ہیں دوم وہ جو تمام بنی آدم کی ابدی بہتری کے باب میں کی گئیں - حضرت موصوف یعنے خلیل اللہ سے جو دوسرا وعدہ کیا گیا وہ سب سے پہلی پیشنگوئی سے خاص علاقہ رکھتا ہے اور اس سے اس پیشنگوئی کا مطلب بالکل صاف ہوگیا کہ اسکا بہ جو عورت کی نسل قرار دی گئی تھی یہاں وہ خاص خلیل اللہ کی نسل کہلائی ہے - اور یہہ علاقہ نصرف خداوند مسیح کے زمانہ میں ظاہر ہوا - بلکہ اُسی زمانہ میں - کیونکہ ہنوز مطلقاً یہہ ظاہر نہیں ہوا تھا - کہ سانپ کا سر کچلا گیا اور بنی آدم شیطان پر غالب آئے *

اور ظاہر ہے کہ پہلے وعدہ کے پورے ہونیکا خاص یہہ مطلب تھا کہ دوسرا وعدہ بنی آدم میں محفوظ رہے یعنے اگر ایک قوم الگ ملک میں نہ رہتی تو یہہ وعدہ مشکل سے محفوظ رہسکتا اور جب پہلا وعدہ پورا ہوگیا۔ تو اسکی ایک قوی دلیل ظہور میں آئی کہ دوسرا بھی پورا ہوگا +

عہد عتیق میں جسقدر پیشینگوئیاں مندرج ہیں وہ سب کی سب انہیں دو وعدوں سے نکلی ہوئی ہیں یعنے (وہ یہودی قوم یا انجیل کے باب میں ہوئے ہیں) اور جو پیشینگوئیاں غیر قوموں کی نسبت کیگئی ہیں وہ بھی وہی لوگ ہیں جو یہودی قوم یا انجیل سے علاقہ رکھتے ہیں اور جو قومیں انسے کچھہ علاقہ نہیں رکھتیں انکی نسبت کچھہ بھی پیشینگوئی نہیں کیگئی۔ اور چونکہ یہودی قوم اسلئے محفوظ رکھی گئی کہ اس سے انجیل نکلکر تمام جہان میں پھیل جاوے۔ اسواسطے جو پیشینگوئیاں یہودی قوم سے علاقہ رکھتی ہیں۔ وہ سب انجیل کی بھی تیاری کرتی ہیں حضرت ابراہیم کے زمانہ سے لیکر پیشینگوئیوں کا سلسلہ شروع ہوا اور وہ سلسلہ مکاشفہ کے آخر تک رہا۔ مگر ہمکو نہیں چاہئے کہ صرف پیشینگوئیوں کو سوچیں بلکہ یہہ کہیں وہ کس کس حال میں کیگئیں کیونکہ پیشینگوئیوں کی یہہ ہی غرض نہیں کہ خدا کی پیش بینی کو ثابت کرے بلکہ یہہ بھی کہ پورے نہ ہونے سے پہلے وہ اُن لوگوں کو نصیحت اور ہدایت کا وسیلہ ہوئے جنکے زمانہ میں وہ کیگئیں۔ خدا کے وعدہ سے حضرت ابراہیم کی نسل ایک الگ قوم بنگئی۔ کیونکہ انکو کنعان دینیکے وعدہ میں یہہ شامل تھا کہ وہ اُس ملک کے قابض ہوں لیکن خدا کی مرضی یہہ بھی کہ وہ اُس ملک پر قابض ہونے کے لئے غیر قوموں میں تیار کئے جاویں جیسا کہ پیدایش ۱۵ باب ۱۳ و ۱۴ آیت میں لکھا ہے اور اُسنے ابراہیم سے کہا کہ یقین جان کہ تیری اولاد اُس ملک میں جو انکا نہیں پردیسی ہوگی اور وہاں کے لوگوں کے غلام بنیگی اور وے چارسو برس تک اُنہیں دُکھہ دینگے لیکن میں اُس قوم کی بھی جنکے وہ غلام ہونگے عدالت کرونگا اور وے بعد اسکے بڑی دولت لیکر نکلینگے۔ اس وعدہ میں جو عمومیت تھی وہ خدانے اسوقت رفع کی جب حضرت یعقوب مصر میں جانے والے تھے۔ پیدایش ۴۶ باب ۳ و ۴ آیت کہ خدانے یعقوب کو فرمایا کہ تو مصر میں جانے سے مت ڈر کیونکہ وہاں میں تجھے بڑی قوم بناؤنگا۔ یہاں خدانے ملک کا نام بھی بتلا دیا کہ وہ مصر ہے جہاں میں تجھے بڑی قوم بناؤنگا +

یہہ قوم شروع میں ستر شخصوں سے بنی ہوئی تھی بعد ازاں انکی بڑائی کی تیاری قحط اور جو جلا وطنی کے وسیلے کیگئی اور چونکہ بنی یعقوب گڈریئے تھے اسواسطے وہ مصریونکی نظر میں مکروہ معلوم ہوئے۔ اور انکی نظروں میں حقیر سمجھے جانے کے وسیلہ سے پیشینگوئی کے پورے ہونے کی تیاری ہوئی کیونکہ اس سبب سے انکو مصر کا ایک ایک حصہ رہنے کے واسطے دیا گیا اور مصری لوگ نفرت کے باعث اُنسے الگ رہے اور اگر ایسا نہ ہوتا تو ممکن تھا کہ چارسو برس میں بنی یعقوب مصریوں کے ساتھ بالکل مل جل جاتے +

اُسکے بعد حضرت یعقوب نے اپنی وفات کے وقت پیشینگوئی کی پیدایش ۴۹ باب میں اس پیشینگوئی کی خصوصیت یہہ ہے کہ جو کچھہ اُسنے اپنی اولاد کی نسبت کہا وہ کنعان اور اُسکے خاص خاص حصوں میں رہنے پر صادق آتا ہے اور خاصکر یہہ کہ اُنہوں نے اپنی اولاد کے احوال کی پیشینگوئی خاص طور پر نہیں کی بلکہ۔ باقی آئندہ

اخبارات تار برقی

لنڈن ۱۲ مئی۔ کل رات ہوس آف کامنس میں مسٹر جنکنس صاحب نے شاہی اختیارات کو نہایت محدود اور مخصوص کرنے کے رزولیوشن پیش کرنے کی اطلاع دی۔ مسٹر ڈیون صاحب نے بادشاہ کے حقیر سمجھنے سے انکار کرکے اپنی تحریک کی واپسی اور مسٹر جنکنس صاحب کے رزولیوشن کو پسند کیا۔ سرایم ہکس بیچ صاحب وزیر نو آبادی ہائے نے بیان کیا کہ ۱۰ اپریل ۱۸۸۹ء اقوام برار کا کیمپ ٹوٹ گیا۔ اور وہ تتر بتر ہوگئے +

لنڈن ۱۳ مئی۔ سر نارتھہ کوٹ صاحب نے ہوس آف کامنس میں اور لارڈ کران بروک صاحب نے ہوس آف لارڈس میں ایک سوال کے جواب میں کہا کہ گورنمنٹ نے ویسرائے ہند کو روئی کے محصول درآمد کی معافی میں رائے دی ہے اور یہہ بھی کہا کہ اس امر کی کونسل میں پیش کرنے کی کوئی ضرورت نہیں اور نہ کونسل وزرائے کو اس معاملہ میں کوئی غرض ہے +

مسٹر ڈیون صاحب کی ترمیم شدہ تجویز کی بابت ہوس آف کامنس میں مسٹر گلیڈسٹون صاحب اور لارڈ ہارٹنگٹن صاحب نے اختلاف رائے ظاہر کیا۔ سر نارتھہ کوٹ صاحب نے ملکہ کے حقمیں جسکا یہہ وتیرہ طبعی ہے کچھہ بیان کیا۔ ہوس نے اس معاملہ کو ایک ہفتہ تک ملتوی کر دیا +

مسٹر ٹیلر طامسن صاحب وزارت طہران سے مستعفی ہوگئے ہیں +

شملہ ۱۳ مئی۔ ادھر تو پولیٹیکل افسروں اور اُدھر امیر کابل اور اُنکے وزیروں کے درمیان اکثر ملاقاتیں ہوتی ہیں گفتگو بیشتر اُسی طرح پر ہوتی ہے۔ جیسا کہ اُن صورتوں میں توقع کیجاتی ہے بلاشبہ یہہ امر ناممکن ہے کہ ضروری امور اور مستقل انتظام کی جزئیات عرصہ دراز تک مباحثہ اور مشورہ کے ہوئے بغیر طے ہو جاویں +

گندمک ۱۳ مئی۔ میجر کیوگناری کی ہر روز مستوفیجان کے ساتھہ ملاقات ہوتی ہے +

لفٹنٹ الفرڈ متعلقہ رجمنٹ نمبر ۱۲ نے آج صبح کو مرض بخار میں انتقال کیا +

بمبئی ۱۴ر مئی - مندرجہ ذیل پیغام تار برقی اخبار ٹائمیس آف انڈیا میں مشتہر ہوا ہے جو لنڈن سے ۱۲ر ماہ حال کو آیا + محصول روئی کے دور کرنیکے واسطے یہاں کے باشندوں نے ایک بہت بڑی مجلس منعقد کی جسکے سبب انگلنڈ کے لوگ اس معاملہ کو بہت غور سے دیکھ رہے ہیں - صاحب اخبار ٹائمیس لکھتے ہیں لنیک شایر کے فواید کے واسطے ہندوستان نے اپنے آپ کو فدا کر دیا ہے اور اسوقت کوئی مالی تجویز نظر نہیں آتی جسکے سبب یہہ محصول قایم ہو سکے - اب کوئی تجویز کارگر نہیں ہو سکتی - البتہ اُس صورت میں مفید پڑیگی جبکہ ہندوستان کی مالی تکالیف بدرجہ غایت بڑھجاوینگی صاحب اخبار پالمال گزٹ لکھتے ہیں کہ یہہ معاملہ ہوس آف کامنس میں اسوقت پیش کیا جائے جسوقت ہندوستان کے خزانہ کی نسبت بحث شروع ہو جاوے +

شنبہ کے دن دوسو آدمیوں نے موضع پولینیس پرجو پنول کے متصل بندرگاہ بمبئی کی دوسری طرف ہے حملہ کیا - اُن لوگوں کو ایک مالدار شخص مسمی گنیش سیٹھ کے گھر کی خبر ملی تھی جو بڑودہ میں مہاراجہ کھنڈے راؤ کا وزیر تھا - اس گھر کی حفاظت پر تقریباً ۲۰ نفر مقرر تھے مگر چوروں نے چند آدمیونکو مار کر ۱۵ ہزار روپیہ کا مال اُڑا لیا - گھر کے بہت سے آدمی زخمی ہو گئے - اس گھر کی حفاظت صرف اُس گانوں کے باشندوں پر ہی منحصر تھی کیونکہ پولیس امداد دینے کیواسطے قریب نہ تھی +

پونا ۱۴ر مئی - کل رات مقامات مندرجہ ذیل آتش زدگی کے باعث جلکر خاکسیاہ ہو گئے + گورنمنٹ ہائی سکول - صدر پولیس - اندرون شہر کے عدالت ہائے قانونی - ڈاک خانہ - دفتر پولیس - مع متفرق مکانات +

یہہ آتش زدگی خاص شرارت کے باعث وقوع میں آئی ہے دوپہر تک کم ہو گئی تھی مگر بالکل منتفی نہیں ہوئی جنگی فوجوں نے بہت عمدہ امداد کی - تکمرام برہمن مجرموں کے ساتھ آتش زدگی میں شریک تھے +

شملہ ۱۴ر مئی - کابل سے حال میں یہہ خبر آئی ہے کہ دیہ سرکار صرف قیدخانہ میں بیمار ہے مرا نہیں ہے +

لنڈن ۱۵ر مئی - کیپ ٹون سے جو خبر ۲۹ ماہ گذشتہ کو پہونچی اُس سے معلوم ہوتا ہے کہ انگریزی افواج نے آگے کیطرف حرکت نہیں کی قوم زولو کے آدمی جو پہلے مجتمع ہو رہے تھے اب منتشر ہوتے جاتے ہیں اور اُنہوں نے سر بارٹل فیر صاحب بہادر سے استدعا کی ہے کہ ایک میموریل حضور ملکہ معظمہ کی خدمت میں ہماری مطلق العنانی کے بحال رکھنے کیواسطے بھیجا جاوے - سر بارٹل فیر صاحب اُنسے متفق نہیں ہیں +

مشرقی روس میں آتش زدگی کی بہت وارداتیں ہوتی ہیں اور یقین کیا گیا ہے کہ یہہ وارداتیں ضرور شریر آدمیونکی کارروائی کا نتیجہ ہیں +

بمبئی ۱۶ر مئی - ٹائمیس آف انڈیا کے ایک پیغام مارسے جو لنڈن سے موصول ہوا مفہوم ہوتا ہے کہ باعث ترقی جدال افاغنہ و اقوام زولو اخبار برتھ ڈے انزیری گزٹ کے اشاعت ان معاملات کے بطور حسن اختتام پانے تک ملتوی کی گئی ہے +

لنڈن ۱۶ر مئی - گورنمنٹ انگلستیہ کی طرف سے یہہ بیان کیا گیا ہے کہ حضور ملکہ معظمہ قیصر ہند کی سالگرہ کی یادگاری میں جو سالانہ ہوا کرتی ہے اسسال کوئی انعام یا تمغہ یا خطاب وغیرہ نہیں دیا جائیگا کیونکہ فی الحال گورنمنٹ انگلشیہ کے ساتھ دو بڑے جنگ بحری و بری ہو رہے ہیں +

گورنمنٹ روس کی طرف سے مشتہر ہوا ہے کہ ۱۵ر جولائی کے بعد ہماری کوئی فوج رومیلیا میں نہیں رہیگی +

لنڈن ۱۶ر مئی - انگلنڈ اور روس کے درمیان جو خط و کتابت ہوئی تھی اُسکے شایع ہونے سے معلوم ہوا کہ ان دونوں سلطنتوں نے آپسمیں یہہ تجویز نکالی ہے کہ انگلنڈ سلطان کو اطلاع دے کہ تمکو لازم ہے کہ اُن شرایط کی جو رومیلیا مشرقی کی بابت عہدنامہ میں لکھی گئی ہیں تعمیل کریں - اور اگر بلگیریہ عہد برلن کی اُن شرایط پر جو اُسکی بابت تحریر ہوئیں اگر عمل نکریں تو روس حامی کار نہ ہوگا - مگر حتی المقدور روس بلگیریہ والوں کو ہدایت کریگا کہ سلطان کے فرمانبردار رہو - اس تجویز کی اطلاع سلطان کو دی گئی ہے +

لنڈن ۱۷ر مئی - کل شام کو ہوس آف لارڈس میں عہدنامہ برلن کی بابت بڑی طول طویل بحث ہوئی - اور لارڈ سالسبری نے بیان کیا کہ عہدنامہ برلن کے ذریعہ سے سلطنت روم نے چھٹکارا پایا +

لارڈ بکینسفیلڈ نے بیان کیا کہ اگرچہ یعقوبخان اپنی خوشی سے حکام انگریزی کے پاس گندمک میں آیا مگر تو بھی اُسکی تعظیم عمدہ طور سے کی گئی ہے +

بمبئی ۱۷ر مئی - کل پونا میں کسی شخص نے زکیلس وارڈمیں آگ لگادی لیکن آگ کے بھڑکنے سے پہلے معلوم ہو گیا اور بجھائی گئی جہاں پر آگ لگائی گئی تھی وہاں سے مشعلیں اور تیل برآمد ہوا جو آگ لگاونے کے واسطے بندوبست مجرم نے کیا تھا +

بمبئی ۱۷ر مئی - اخبار ٹائمیس آف انڈیا میں آج دوبارہ جو آج شایع ہوا ہے اُسکی ایک تار برقی میں جو پونا سے آئی لکھا ہے کہ

پونا میں دار وغہ کتب کا بیٹا العلت آتش زدگی گرفتار ہوا ہی چنانچہ مجرم نے اپنے جرم سے اقرار کر لیا ہی۔ مجرم نے بیان کیا ہی کہ یہہ فعل میںنے اپنی خواہش سے نہیں کیا ہی بلکہ اوروں کی ترغیب سے میںنے یہہ کام کیا ہی اور یہہ آگ مٹی کے تیل سے لگائی گئی ہی +

جو چار مجرم اسی علت میں گرفتار ہوئے تھے اُنکے نام یہہ ہیں۔ ایک عمر رسیدہ برہمن جو بدوار محل میں سرکاری کتب خانہ کا داروغہ ہی اور یہہ شخص معزز ہی اُسکی تنخواہ ساٹھ روپیہ ماہوار تھی۔ اور اُسکا بیٹا۔ اُسکا چپراسی اور چپراسی کا ایک رشتہ دار +

اب یہہ معلوم ہو گیا ہی کہ داروغہ مذکور کا بیٹا اور چپراسی کتب خانہ میں رات کے ۸ بجے تک جو ایک غیر معمولی وقت شمار کیا جاتا ہی ٹھہرے رہے اور اِس ٹھہرنیکا کوئی سبب وے بیان نہیں کر سکتے۔ اسی سبب سے یہہ خیال اُنکی نسبت پیدا ہوا اور گرفتار کئے گئے +

خیال کیا جاتا ہی کہ یہہ فعل صرف وہاں کے ساہوکاروں اور زمینداروں کے معاملہ سے جو وہاں ہو رہا ہی کچھ علاقہ رکھتا ہی۔ اور یہہ خیال بھی کیا جاتا ہی کہ شہر پونا کے باشندے اگرچہ اِس معاملہ کو کچھ جانتے ہیں مگر اُسکا ظاہر کرنا مناسب نہیں سمجھتے ہیں +

سفید سنگ ۱۰ مئی۔ وہ تجویز جو گورنمنٹ امیر یعقوبخان کے ساتھ کر رہی ہی وہ عنقریب ختم ہونے والی ہی اور اُمید ہے تمام معاملات جو مشکلات افغانستان میں واقع ہیں بہت جلد طے ہو جائینگی۔ شاید ہفتہ حال کے آخیر تک تمام معاملات کا فیصلہ ہو چکیگا +

وہ شہرت جو پھیل گئی تھی کہ یعقوبخان کی غیر حاضری میں خاص کابل کے اندر ہنگامہ ہوا تھا وہ ابھی تک پایہ صداقت کو نہیں پہونچا +

جو کتب سفید سنگ میں ہی وہ بباعث خوف بیماری پھیلایا جاتا ہی +

پونا ۱۹ مئی۔ یہاں ایک اور جگہ دوبارہ آگ لگی ہی جسکے صدمہ سے تین بڑے بڑے سوداگروں کے مکان جل گئے۔ اب تک معلوم نہیں کہ یہہ کس طرح وقوع میں آیا ہی۔ میجر ڈانیل صاحب اور اُنکے ہمراہ ۴۰ پولیس کے کنسٹیبلوں نے چار ڈاکوؤں کو گرفتار کیا ہی اور ڈاکوؤں کے سردار مسمی ونت راؤ اور چار دیگر ڈاکوؤں کو مار ڈالا ہی اور چند کو زخمی کیا ہی۔ اور ایک لاکھ روپیہ کا مال پولیس نے اُنسے برآمد کیا ہی +

لودیانہ

بابو دولت رام صاحب سابق ہیڈ ماسٹر ہندو سکول لودیانہ جنکا ذکر اخبار نور افشاں مطبوعہ ۳۰ جنوری ۱۸۹۱ء و ۶ فروری ۱۸۹۱ء و ۱۳ فروری ۱۸۹۱ء میں درج ہوا تھا اور بابو دولت رام صاحب کو صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر کی عدالت سے دو سال قید کا حکم ہوا تھا سو بعد اپیل ہونے کے بابو صاحب عدالت صاحب کمشنر بہادر سے بری ہو گئے +

کیفیت حیات و ممات ممالک پنجاب سے معلوم ہوتا ہی کہ بہ نسبت دیگر شہروں کے ہمارے لودیانہ شہر میں کچھ عرصہ سے تپ کا بڑا زور ہی چنانچہ ہر ہفتہ پچاس ساٹھ اموات وقوع میں آتی ہیں۔ اوسط نکالنے سے معلوم ہوتا ہی کہ بہ نسبت تمام پنجاب کے شہروں کے یہاں کا نمبر اموات بڑھا ہوا ہی +

ہمکو معلوم ہوا ہی کہ یہاں کے لوگ کونین کا استعمال بہت کم کرتے ہیں خاصکر ایام گرما میں تو بہت ہی پرہیز کرتے ہیں اور بعض غریب غربا کو میسر بھی کم آتی ہی۔ چنانچہ جب پچھلے دنوں میں یہاں بیماری کا بہت زور ہوا تھا تو ہمارے صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے میونسپل فنڈ سے بہت کونین خرید کر مفت تقسیم کی جب نہ رہی تو یہاں کے شفاخانہ سے ایک آنہ فی پڑیا ملنے لگی مگر غریبوں کو وہ بھی گراں تھی +

اب ہمکو معلوم ہوا ہی کہ جناب صاحب ڈپٹی کمشنر بہادر نے براہ رفاہ عام سنکونا منگایا ہی جو تپ کے دفعیہ کے واسطے نہایت ہی مفید ہی اور تجویز ہو رہی ہی کہ یہہ سنکونا پنساریوں کی معرفت ایک پیسہ کو ایک پڑیہ فروخت کیجاوے۔ یہہ تجویز نہایت ہی عمدہ ہی +

ہم اپنے تجربہ سے کہتے ہیں کہ سنکونا ایک نہایت عمدہ دوا تپ کے دفعیہ کے واسطے ایجاد ہوئی ہی چنانچہ ہم اُسکی کیفیت معہ ترکیب استعمال سنکونا و تشریح قیمت ذیل میں درج کرتے ہیں +

فبریقوج یا ملا ہوا سنکونا الکلائیڈ

دارجیلنگ پہاڑ پر سرکاری باغوں میں جو لال سنکونا پیدا ہوتا ہی اُسکی چھال سے یہہ دوا بنتی ہی اور سنکونا سکسی روبرا کی چھال میں جو جو تپ زائل کرنیوالی جوہر اپنی اصلی مقدار میں ہوتی ہیں وے سبکے سب اِس مرکب میں موجود ہیں +

تپ کے ازالہ اور دور کرنے کے واسطے یہہ دوا نہایت درجہ مفید اور پر اثر ہی چنانچہ کلکتہ میڈیکل کالج ہسپتال کے ہاؤس فزیشن ڈاکٹر چیرس صاحب او

جنرل ہسپتال کے ڈاکٹر ابورٹ صاحب اور ہوڑ ہسپتال کے ڈاکٹر بوڈ صاحب اور اضلاع بردوان ڈاکٹر فریچ صاحب اور دیگر ۲ اطبائے نامی گرامی یکے سب اِس دوا کے فواید کے شاہد ہیں +

اطبائے مذکورہ کے بیان سے یہہ بات ثابت ہی کہ تپ نوپ یعنے باری کے تپ اور تپ لرزہ کے دفعیہ کے واسطے یہہ دوا عنقریب ایسی ہی کارگر اور مفید ہی کہ جیسا کونائین ہوتی ہی اور اِس لئے اُسکے عوض یہہ اِستعمال کیا جاسکتا ہی +

چونکہ تپ کے علاج کے واسطے یہہ نہایت مجرب اور مفید دوا قرار پائی گئی ہی اِس لئے سرکار عالی اِس کم قیمت دوا کو مفلس اور محتاج ہندیوں کے اِستعمال کے واسطے جاری کرتی ہی لیکن یہہ تصور نہ ہو کہ شدید اور صعب حالتوں کے امراض میں یہہ اِس درجہ مفید اور کارگر ہوسکتی ہی کہ جیسی کونائین ہوتی ہی۔ اور متمول لوگوں گے واسطے تو کونائین ہی افضل تر ہی +

طریقہ استعمال یہہ دوا کونائین کے مقدار میں استعمال کیجاتی ہی خواہ اُسکو خشک بھنکی کی طرح پر یا کچھہ شہد یا گڑ میں ملاکر استعمال کیا جاسکتا ہی یا اندک لیموں کا عرق ملاکر گولی بناکر استعمال کرے چنانچہ ایک ڈرام لیموں کا عرق ایک ڈرام صفوف کے لئے گولیاں بنانے کے واسطے کافی ہی۔ صرف پانی میں یہہ صفوف حل نہیں ہوتا ہی پر لیموں کی رسکی تائید سے جلد تحلیل ہوتا ہی شفاخانوں میں اِستعمال کے لئے اس کا عرق طریق ذیل پر بناکر رکھنا چاہیئے چنانچہ سنکونا فبریقوج دو اونس۔ تیزابی لیوٹ سلفیورک اسٹڈ۔ ۳۔ اونس۔ پانی اسقدر کہ سب کو ملانے سے (۲) اونس ہو۔ عرق مذکور کے ہر ڈرام میں چھہ گریں صفوف موجود ہی اور یہہ ایک مقدار کے برابر ہی پر ستعمال کے وقت اسمیں قریب ایک اونس پانی ملالینا چاہیئے مقدار اشد کا جو نسخہ مذکورہ میں مندرج ہی وہ صفوف میں جو جو جوہر موجود ہیں اُنکے تحلیل کرنیکو کافی ہی پس اِس سے زیادہ اشد ڈالنا نہیں چاہیے۔ البتہ تحلیل ہوتے وقت ایک انگدار مادہ باقی رہتا ہی لیکن اُسکا خیال کرنا نہیں چاہیئے۔ پر اگر معالج چاہیئے تو چھانکر اِس مادہ کو دور کردے +

قیمت دوا۔ یہہ دوا ٹین کے ڈبوں میں ہوتی ہی اور ہر ایک ڈبے میں ایک پونڈ دوا ہوتی ہی اور ہر ایک ڈبہ کی قیمت بیس روپیہ ہی۔ اور خرچہ ڈاک کا ۱۲ آنہ دینا ہوگا +

جنکو یہہ دوا خرید کرنا منظور ہو وہ رائیل بوٹانیکل گارڈن یعنے سرکاری باغ جو واقع ہوڑا متصل شہر کلکتہ کے ہی وہاں کے سوپرنٹنڈنٹ سے استدعا کریں +

دو تین روز سے سخت گرمی ہونے لگی ہی۔ گیارہ بجے سے لو چلتی ہی اور شام تک ہوا گرم رہتی ہی +

ہفتہ حال کے نقشہ حیات و ممات سے معلوم ہوا کہ ۴ آدمی فوت اور ۱۳ پیدا ہوئے +

آجکل بماری خسرہ کا بھی شہر میں چرچا ہی مگر اِس بماری سے خیداں نقصان نہیں ہوا +

۴ تاریخ کو جو یہاں ژالہ زدگی ہوئی تھی اُس سے فصل خربزے اور تمباکو وغیرہ کو نقصان ہوا +

اِلتماس

صاحبان مشتریان اخبار نور افشاں کی خدمت میں التماس ہی کہ سال حال کے چار ماہ گذر چکے ہیں اور بعض بعض صاحبان نے قیمت تعہد حال عنایت نہیں فرمائی براہ مہربانی جلد مرحمت فرماویں +

اشتہار

طبع کوائف المنطق

کوائف المنطق مصنفہ پادری ٹی۔ جے۔ سکاٹ صاحب ڈی۔ ڈی۔ زیر طبع ہی یہہ کتاب دوبارہ انگریزی و اُردو میں چھپ رہی ہی ایک صفحہ انگریزی ہی اور ایک اُردو۔ پہلے کی بہ نسبت اِس میں بہت کچھہ صحت اور ترقی اور ترمیم کی ہی۔ انگریزی عبارت نہایت صاف اور واضح و مختصر ہی۔ اُردو میں اصطلاحات فارسی اور عربی کے بہت موافق ہیں +

خریداروں کو عصہ فی جلد مہتمم مشن پریس لکھنؤ سے مل سکتی ہی +

اشتہار

تفسیر متی و مرقس

پتھر کے چھاپے کی تفسیر متی و مرقس بزبان اُردو مصنفہ پادری ٹی۔ جی۔ سکاٹ صاحب بہت جلد چھپکر مشتہر ہو جائیگی۔ وسعت بیان و تحقیق مطالب میں اُردو تفسیر ابھی تک ایسی کوئی نہیں ہوئی۔ مصنف نے ڈاکٹر وہیڈین صاحب کی تفسیر عہد جدید سے اخذ مطلب کیا ہی اور جس قسم کے اعتراضات اور مشکلات اِس ملک میں پیش آتے ہیں اُنکا بھی لحاظ رکھا ہی اور مسلمانوں کے بہت سے اعتراضوں کے جواب بھی دئے ہیں۔ جن صاحبوں کو خریداری منظور ہو سپرنٹنڈنٹ مشن پریس لکھنؤ سے طلب فرماویں +

امریکن مشن پریس لودیانہ میں پادری گیلسو صاحب کے اہتمام سے چھپا